سوال

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے وقت روشنی بلند ہوئی تھی؟

جواب

لحمد للہ.

ہمارے نبی جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جس وقت آپ کی والدہ امید سے ہوئیں تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے جسم سے روشنی نکلتی ہے جو ملک شام تک پہنچ جاتی ہے ۔

ند علیہ وسلم کے صحابہ کرام سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا : اللہ کے رسول! ہمیں آپ اپنے بارے میں بتلائیں ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (میں اپنے والد ابراہیم کی دعا اور عیسی کی دی ہوئی خوشخبری ہوں ، میری والدہ جب امید سے ہوئیں تو [انہیں ایسا محسو

[illegible] (1/66) [illegible] (1/566) [illegible] (2/600) ۔

ہ : (1545)

رانی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ان کی ٹانگوں کے درمیان سے ایک چراغ نکلا جس کی وجہ سے شام کے محل منور ہو گئے)

غ (224) ۔

ل (16700)

اس روایت کے بارے میں ہیثمی رحمہ اللہ مجمع الزوائد میں کہتے ہیں : اس حدیث کی سند حسن ہے ۔

فظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں کہتے ہیں :

تھی

، ذہن نشین کرنا بہت ضروری ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی علامات صرف اسی ایک نشانی میں محصور نہیں ہیں ، لہذا یہ نشانی ثابت ہو یا نہ ہو ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت قطعی دلائل کے ساتھ ثابت ہے ، کوئی بھی انصاف پسند ان دلائل کا انکار نہیں کر سکتا ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا انکار کرنے والا صرف جہالت یا عناد کی وجہ سے ہی انکار کرتا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو غالب فرمائے اور آپ کے کلمے کو بلند فرمائے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

ر: 26713